



سوال

(571) لے پالک کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لے پالک بچہ یا بچی جب جوان ہو جائیں تو ان کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لے پالک بچہ یا بچی اگر غیر محرم ہو اور بچہ جب عورتوں کے معاملات سمجھنے لگے، تو اس سے پردہ کیا جائے گا۔ اسی طرح جب مردوں کے معاملات سمجھنے لگے تو اسے بھی اس گھر کے غیر محرم افراد سے پردہ کرایا جائے، اور نہ ان کے نام کے ساتھ اپنا نام لگایا جائے گا، بلکہ اصل باپ کا نام ہی لکھا جائے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي نِسَابِهِ وَمَا جَعَلَ أَرْوَاحَكُمْ أَمْثَلَهُمْ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۚ اِدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاُولَئِكَ فِي الدِّينِ وَنِسَابِكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَا كُنْ مَاتَعَدْتُمْ قُلُوبَكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ سورة الاحزاب

اپنی جن بیویوں کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو انہیں اللہ نے تمہاری (سچ مچ کی) ماں نہیں بنایا، اور نہ تمہارے لے پالک لڑکوں کو (واقعی) تمہارے بیٹے بنایا ہے، یہ تو تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں، اللہ تعالیٰ حق بات فرماتا ہے اور وہ سیدھی راہ سمجھاتا ہے، لے پالکوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کی طرف نسبت کر کے بلاؤ۔ اللہ کے نزدیک پورا انصاف یہ ہے پھر اگر تمہیں ان کے (حقیقی) باپوں کا علم ہی نہ ہو تو تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں، تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، البتہ گناہ وہ ہے جس کا تم ارادہ دل سے کرو، اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا ہے۔

یعنی کسی کو ماں کہہ دینے سے وہ ماں نہیں بن جائے گی، نہ بیٹا کہنے سے بیٹا بن جائے گا، یعنی ان پر نبوت کے شرعی احکام جاری نہیں ہونگے۔

اس لئے اس کی اتباع کرو اور ظہار والی عورت کو ماں اور لے پالک کو بیٹا مت کہو، خیال رہے کہ کسی کو پیا اور محبت میں بیٹا کہنا اور بات ہے اور لے پالک کو حقیقی بیٹا تصور کر کے بیٹا کہنا اور بات ہے۔ پہلی بات جائز ہے، یہاں مقصود دوسری بات کی ممانعت ہے۔

اس حکم سے اس رواج کی ممانعت کر دی گئی جو زمانہ جاہلیت سے چلا آ رہا تھا اور ابتداءً اسلام میں بھی رائج تھا کہ لے پالک بیٹوں کو حقیقی بیٹا سمجھا جاتا تھا۔ صحابہ کرام بیان

